جنوبی کوریائی صدر یون کا فلپائن کا دورہ۔ چین کے جوابی عزائم کا اشارہ دیا

ایم این این

سیول،، رمبصرین کا کہنا ہے کہ جنوبی کوریا کے صدر یون سک یول کا فلپائن کا غیر معمولی سرکاری دورہ سیول کے ایک درمیانی طاقت کے طور پر زیادہ فعال کردار ادا کرنے اور چین کی علاقائی توسیع پسندی کا مقابلہ کرنے کے عزائم کو اجاگر کرتا ہے۔ یون کے فلپائنی ہم منصب فرڈیننڈ مارکوس جونیئر نے اعلان کیا کہ پیر کو، دونوں ممالک نے دوطرفہ تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری میں اپ گریڈ کیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یون کا سفر سیول کے "ہم خیال" اقوام- جیسے ریاستہائے متحدہ، جاپان اور آسٹریلیا- کے ساتھ ایک "آزاد، کھلا اور قواعد پر مبنی" مغربی بحرالکاہل کو یقینی بنانے کے ارادے کی نشاندہی کرتا ہے۔ خاتون اول کم کیون ہی کے ساتھ اتوار کو منیلا پہنچنے کے بعد، یون نے کورین وار میموریل ہال میں خراج عقیدت پیش کیا اور فلپائن کے دارالحکومت میں مقامی کورین کمیونٹی کے ارکان سے ملاقات کی۔

ان کا یہ دورہ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے وسیع تر دورے کا حصہ ہے جو انہیں جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی ایسوسی ایشن کے سالانہ اجلاس کے لیے سنگاپور اور لاؤس بھی لے جائے گا۔ یہ 2011 کے بعد کسی جنوبی کوریائی صدر کا فلپائن کا پہلا سرکاری دورہ ہے، یہ ایک سنگ میل منیلا میں سیول کے سفیر لی سانگ ہوانے نمایاں کیا ہے۔ انہوں نے اس سفر کو دونوں ممالک کے درمیان 75 سالہ سفارتی تعلقات میں ایک "اہم لمحہ" قرار دیا، جس سے علاقائی اور بین الاقوامی مسائل سمیت مختلف محاذوں پر ان کے "پہلے سے مضبوط" "تعلقات کو" مزید بلند کرنے " کی توقع تھی۔ جغرافیائی سیاسی تجزیہ کار ڈان میک لین گل کے مطابق، یہ جنوبی کوریا کی اپنی ہند۔ بحرالکاہل حکمت عملی کو عملی جامہ پہنانے کے بڑھتے ہوئے عزم کی عکاسی کرتا ہے، جو منیلا کی ڈی لا سالے یونیورسٹی میں بین الاقوامی مطالعہ کے لیکچرر ہیں۔ یہ ایک اہم اشارہ ہے جب بات دونوں اطراف کے بڑھتے ہوئے تعلقات کی ہو۔ انہوں نے کہا کہ بحیرہ جنوبی چین کے مسائل فلپائن کے لیے "فوری تشویش کا باعث " ہیں "منیلا اور جنوبی کوریا چین کی طرف سے لاحق خطرے کو تسلیم کرتے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ سیئول بحیرہ جنوبی چین میں "چین کی توسیع پسندی کے خلاف اپنی پوزیشن میں زیادہ مضبوط ہو گیا ہے۔ یہ ایک مثبت تبدیلی ہے جو اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ سیئول تسلیم کرتا ہے کہ یہ صرف دیکھنے والا نہیں ہوسکتا۔ ڈی لا سالے یونیورسٹی کے پولیٹیکل سائنس کے پروفیسر شیرون اونا نے کہا کہ بحیرہ جنوبی چین میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر یون کی موجودگی خاص طور پر اہم ہے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ یہ دورہ سیکورٹی تعاون میں اضافہ کا باعث بنے گا، جو ممکنہ طور پر وزٹنگ فورسز کے معاہدے کی راہ ہموار کرے گا۔

چین کے ساتھ تجارتی سربراہوں کی میٹنگ میں ہائی ٹیک تجارتی پابندیوں پر 'قابل گفت و شنید' نہیں ہوئی۔ امریکہ

ایم این این

واشنگٹن ڈی سی،، رامریکی صدر جو بائیڈن کی چین کے ساتھ ہائی ٹیک تجارت پر پابندیاں ممالک کے اعلیٰ تجارتی حکام کے درمیان ہونے والی ملاقاتوں میں سامنے آئیں۔ اپنے چینی ہم منصب وانگ وینٹاؤ کے ساتھ ایک کال میں، امریکی وزیر تجارت جینا ریمنڈو نے قومی سلامتی کی بنیادوں پر لاگو کیے گئے ان قوانین کا دفاع کیا۔ ایک ریڈ آؤٹ کے مطابق، ریمنڈو نے پی آر سی میں ریگولیٹری شفافیت میں کمی، غیر منڈی کی پالیسیوں اور طریقوں، اور صنعتی شعبوں کی ایک حد میں ساختی گنجائش کے بارے میں امریکی کاروباری برادری کی جانب سے جاری خدشات کو نوٹ کیا۔ سیکرٹری ریمنڈو نے اس بات کا اعادہ کیا کہ امریکی قومی سلامتی پر بات چیت نہیں کی جاسکتی ہے اور اس بات پر دوبارہ زور دیا کہ امریکی حکومت کے 'چھوٹے صحن، اونچی باڑ' کے نقطہ نظر کا مقصد امریکی قومی سلامتی کو ہر ممکن حد تک ہدف بنا کر محفوظ رکھنا ہے، جبکہ صحت مند تجارت کے لیے جگہ چھوڑنا ہے۔ بائیڈن انتظامیہ نے انڈو پیسیفک میں چین کی بڑھتی ہوئی فوجی موجودگی اور الیکٹرک گاڑیوں جیسی اہم صنعتوں میں مینوفیکچرنگ کے غلبے کے بارے میں امریکہ میں بڑھتے ہوئے خدشات سے نمٹنے کی کوشش کی ہے۔ تازہ ترین اقدامات اس خدشے کو دور کرتے ہیں کہ بیجنگ کے پالیسی ساز ملک کو گھریلو معاشی سست روی سے نکالنے کے لیے برآمدات کی طرف زیادہ جھک رہے ہیں جس نے انہیں دو سال قبل سخت کووڈ 19 لاک ڈاؤن اقدامات ترک کرنے کے بعد سے دوچار کیا ہے۔ پچھلے مہینے، بائیڈن انتظامیہ نے ایسے قوانین کا اعلان کیا جو چینی اور روسی کمپنیوں کے ذریعے منسلک گاڑیوں کے لیے تیار کردہ ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر پر پابندی لگا دیں گے، پابندیوں کی ایک سیریز میں تازہ ترین اس ٹیکنالوجی کے بہاؤ کو روکنا ہے جس کا واشنگٹن کے پالیسی سازوں کو خدشہ ہے کہ بیجنگ کی فوجی طاقت کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

باقیات

101

ان کا کہنا تھا کہ جن تین چیزوں کا وعدہ کیا گیا ہے ان میں سے دو ایک اسمبلی نشستوں کی سر نو حد بندی اور الیکشن کا انعقاد عمل میں لایا گیا ہے اور اب ریاستی درجے کی بحالی باقی ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ جموں وکشمیر کی نئی حکومت اور مرکز کے درمیان تال میل کی ضرورت کتنی اہم ہے، عمر عبداللہ نے کہا کہ نئی دہلی کے ساتھ مقابلہ آرائی سے کچھ حاصل نہیں کیا جا سکتا'۔ انہوں نے کہا: 'پہلے حکومت بننے دیں یہ سوال وزیر اعلیٰ سے پوچھا جانا چاہیے، نئی دلی کے ساتھ دوستانہ تعلقات ہونے چاہئے میرا وزیر اعلیٰ کو یہ مشورہ ہوگا کہ ہم دلی کے ساتھ مقابلہ آرائی کرنے سے کوئی مسئلہ حل نہیں کر سکتے ہیں'۔

انہوں نے کہا کہ دلی کے ساتھ اچھے تعلقات سے جموں وکشمیر کے لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ ان کا کہنا تھا: 'لوگوں نے دلی کے ساتھ لڑنے کے لئے ووٹ نہیں ڈالے ہیں لوگوں نے نوکریوں، ترقی، ریاستی درجے کی بحالی، بجلی وغیرہ جیسے مسائل کے حل کے لئے ووٹ ڈالے ہیں'۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس حکومت سازی کے لئے قانون ساز پارٹی کا اجلاس طلب کرے گا'۔

عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر میں اگلے چند روز میں حکومت بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا: 'ہم نے جمعرات کو قانون ساز پارٹی کا اجلاس طلب کرنے کے فیصلہ کیا ہے اس کے بعد الائنس کی میٹنگ منعقد ہوگی'۔ ان کا کہنا ہے: 'الائنس اپنا لیڈر منتخب کرے گی جس کے بعد ہم راج بھون میں حکومت سازی کا دعویٰ کریں گے'۔ حلف برداری کی تقریب کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'ابھی ایسا کوئی فیصلہ نہیں لیا گیا ہے یہ چیزیں ایک جمہوری طریقے سے کی جاتی ہیں'۔ ان کا کہنا تھا: 'ایک قانون سازی پارٹی کا اجلاس طلب کیا جائے گا میں کل ڈاکٹر فاروق عبداللہ صاحب سے بات کر رہا تھا'۔ انہوں نے کہا: 'ہم نے جمعرات کو قانون ساز پارٹی کا ایک اجلاس طلب کرنے کا فیصلہ لیا ہے جس کے بعد الائنس کی میٹنگ طلب کی جائے گی'۔

سابق وزیر اعلیٰ نے کہا: 'الائنس اپنا لیڈر منتخب کرے گا اور پھر ہم راج بھون میں حکومت سازی کا دعویٰ کریں گے'۔ انہوں نے کہا: 'امید ہے کہ اگلے چند روز میں حکومت بن جائے گی'۔ پی ڈی پی کے الائنس میں شامل ہونے کے متعلق پوچھے جانے والے ایک سوال کے جواب میں سابق وزیر اعلیٰ نے کہا: 'فی الوقت ہم اس پر کوئی بات نہیں کر رہے ہیں پی ڈی پی نے ہمارے ساتھ کوئی اپروچ کیا ہے نہ ہم نے ان کے ساتھ کوئی اپروچ کیا ہے'۔ انہوں نے کہا: 'الیکشن نتائج کے پیش نظر جس سے ان کو دھچکا لگا ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ اندرونی سطح پر بات چیت کرتے ہوں گے'۔ انہوں نے کہا: 'کسی وقت اگر بات چیت کی راہ کھلتی ہے تو ہم بیٹھ کر بات کریں گے لیکن فی الوقت یہ ہماری ترجیحات میں شامل نہیں ہے'۔

ہریانہ انتخابات کے بارے میں پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا: 'مجھے ذاتی تجربہ ہے کہ جب کچھ ماہ قبل بارہمولہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج آرہے تھے تو پہلے میں لیڈ کر رہا تھا لیکن پھر آدھے گھنٹے کے اندر ہی سب کچھ تبدیل ہو گیا'۔ عمر عبداللہ نے کہا: 'میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ ایگزٹ پول محض تضیع اوقات ہے لیکن اس قدر غلطی کی امید نہیں کی تھی کہ اس میں 30 کو 60 جبکہ 60 کو 30 بتایا جائے گا'۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا: 'میرا کام نیشنل کانفرنس کو چلانا اور الائنس کی مدد کرنا ہے میں اپنا ہی یہ کام کروں گا'۔

102

لوگوں کی امیدواروں پر کھرا اترنے کا حوصلہ اور ہمت عطا کرے تاکہ ہم جموں وکشمیر کے عوام کو موجودہ مشکلات اور مصائب سے نکالنے میں کامیاب ہو جائیں۔ جموں وکشمیر کو اس وقت پولیس سٹیٹ بنایا گیا اور غیر مقامی افسر شاہی کو یہاں کے عوام پر مسلط کیا گیا ہے جو یہاں صرف اور صرف عیش وعشرت میں مصروف ہیں جبکہ لوگوں کا کوئی پرسان حال نہیں۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر اور لداخ کے عوام نے 5 اگست کے فیصلوں کو قبول نہیں کیا ہے اور مستقبل میں بھی نہیں کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ نئی حکومت کیلئے کام آسان نہیں ہوگا لیکن ہماری حد درجہ کوشش ہوگی کہ لوگوں کے بنیادی حقوق بحال کئے جائیں، دھونس و دباؤ کی پالیسی کو ختم کیا جائے گا۔

نیشنل کانفرنس کے صدر نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جموں کے عوام نے پھر ایک بار مذہب کی بنیاد پر اپنی حق رائے دہی کا استعمال کیا حالانکہ گذشتہ 5 سال کے دوران جموں کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ انکے مطابق بھاجپا نے جموں کو معیشتی طور پر تباہ و برباد کر دیا، ان کے بچوں کی نوکریاں غیر مقامیوں کو دی جارہی ہے۔ ان کی زمینوں پر باہر کے لوگوں کو آباد کیا جارہا ہے اور لوگ بنیادی ضروریات سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس مساوات پر مبنی سرکار چلائے گی۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر میں حکومت کو جو چیلنجز درپیش ہیں ان میں گراں بازاری اور بے روزگاری سب سے بڑے چیلنجز ہیں۔ انہوں نے کہا "مجھے ان لوگوں کی فکر ہے جنہوں نے ہم پر اعتماد کیا اور ہمیں ووٹ ڈالے، خدا کرے کہ ہم ان کے توقعات پر پورا اتریں"۔ ان کا کہنا تھا: "ہمیں بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے جن میں سے گراں بازاری اور بے روزگاری سب سے بڑے چیلنجز ہیں، لوگ گوناگوں مشکلات سے دوچار ہیں"۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا: "ہمارے بچے پڑھے لکھے ہیں لیکن بے روزگار ہیں ہمیں ان کو روزگار فراہم کرنا ہے"۔ انہوں نے کہا: "جو کشمیر اور جموں کے درمیان دوریاں پیدا کی گئی ہیں ہمیں ان کو کم کرنا ہے"۔ ان کا کہنا تھا: 'ہمیں جموں کے لوگوں کا بھی ایسا ہی خیال رکھنا ہے جیسا خیال ہم کشمیر کے لوگوں کا رکھتے ہیں تاکہ ہم ان کا اعتماد بحال کر سکیں'۔ موصوف صدر نے کہا: 'گرچہ جموں میں ہمیں ووٹ نہیں ڈالے گئے لیکن اس کے باوجود ہم کشمیر اور جموں کے درمیان کوئی تفریق نہیں کریں گے'۔ انہوں نے کہا 'ہماری ذمہ داری ہے کہ جموں کے لوگوں کو درپیش مشکلات کو بھی دور کریں"۔

103

والے اتحاد کے ممبروں اور دیگر تمام ممبروں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں"۔ انہوں نے کہا: "میں عوام کی خدمت کے تئیں ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں"۔ ان کا کہنا تھا: "ہندوستان کا آئین ہماری رہنمائی کے لئے روشنی ہے اور میں سب سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ جموں وکشمیر کی ترقی اور لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے مل کر کام کریں"۔ منوج سنہا نے کہا: "پر امن انتخابی عمل اور لاکھوں ووٹروں کی شرکت متحرک جمہوریت اور ملک کی جمہوری اقدار پر عوام کے اعتماد کا منہ بولتا ثبوت ہے"۔ انہوں نے کہا: 'آج جموں وکشمیر گڈ گورننس، عوام اول، سماجی انصاف اور سماجی ہم آہنگی کے اصولوں کی رہنمائی میں اونچے مقام پر فائز ہے'۔

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: "میں جموں وکشمیر کے یونین ٹیریٹری میں جمہوریت کو بااختیار بنانے اور مضبوط کرنے کے لئے لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں"۔ انہوں نے کہا: 'میں بیلٹ کے تقدس کو برقرار رکھنے اور شفاف، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے کے لیے انتھک اور تندہی سے کام کرنے کے لیے جموں وکشمیر کے سی ای او، الیکشن کمیشن کے حکام، جموں وکشمیر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی کاوشوں کی سراہنا کرتا ہوں'۔

104

ہے جبکہ بی جے پی نے جموں میں ایسا ہی کیا ہے۔ تاہم، بی جے پی نے کشمیر میں اور کانگریس کو جموں میں ورچوئل خالی جگہ دی ہے۔ اس طرح دونوں خطوں کے درمیان ایک واضح اور تیز سیاسی تقسیم ہے، جس پر قابو پانا نئی حکومت کے لیے انتظامی طور پر ایک چیلنج ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں عمر عبداللہ کو اس ہفتے کے آخر میں حکومت بنانے پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان کے کامیاب دور کی خواہش کرتا ہوں۔

انہوں نے کہا یقیناً، جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنا ہے۔ یہ حکومت ہند کی سپریم کورٹ سے وابستگی رہی ہے اور میں درخواست کروں گا کہ اسے مزید تاخیر کے بغیر کیا جائے جب کہ سیاسی ماحول ابھی بھی متحرک ہے۔ املاک کے حصول کے سلسلے میں اتراکھنڈ اور ہماچل میں مروجہ خطوط پر ڈومیسلیری پروویژنز متعارف کرائے جائیں۔ گورنر راج کے دوران کیسے گئے کام کی بنیاد پر نئی حکومت کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ انتظامی نظم وضبط برقرار رہے اور بدعنوان طریقوں کو کوئی گنجائش نہ دی جائے۔ انہوں نے کہا اب مجھے امید ہے کہ میرے آباؤ اجداد کی تخلیق کردہ خوبصورت ریاست ہم آہنگی اور ہمہ گیر ترقی کے ایک نئے دور میں آگے بڑھے گی۔

105

اس کے بعد الائنس کے ساتھ بات چیت کریں گے جس میں حکومت سازی کا فیصلہ لیا جائے گا"۔ کانگریس کے نائب وزیر اعلیٰ کے مطالبے کی افواہوں کو رد کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا: "ہم نہیں جانتے ہیں کہ ایسی باتیں کہاں سے آتی ہیں"۔ مسٹر قرہ نے کہا: "آج کی میٹنگ صرف عمر عبداللہ صاحب اور ان کی ٹیم کو مبارکباد پیش کرنے کے متعلق تھی"۔ انہوں نے کہا: "ہم یہاں ان کو الیکشن میں شاندار کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد دینے کے لئے آئے"۔ دفعہ 370 کی بحالی جیسے معاملات پر پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: "ان مسائل پر بعد میں تفصیلی طور پر بات چیت کی جائے گی جب نئی حکومت بن جائے گی"۔ ان کا کہنا تھا کہ مناسب وقت پر ان سب مسائل پر بات ہوگی۔

106

نیشنل کانفرنس نے اتحاد کی قیادت کرتے ہوئے 42 سیٹیں حاصل کیں، جبکہ کانگریس نے چھ سیٹیں جیتیں۔ بی جے پی نے بھی جموں میں اچھی کارکردگی دکھاتے ہوئے 29 سیٹیں حاصل کیں۔ اویسی نے زور دیا کہ سیکولر جماعتوں کو خود احتسابی کرنے کی ضرورت ہے اور آنے والے ریاستی اسمبلی انتخابات کے لیے منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔

107

مزید 13 شکایات درج کی جائیں گی۔ زیادہ تر اسمبلی حلقوں میں ای وی ایم مشینوں کی بیٹریوں سے متعلق شکایات درج کی گئی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ "کمیشن نے مکمل یقین دہانی کرائی ہے کہ تمام شکایات کا جواب دیا جائے گا۔ ہم نے کمیشن کو یہ بھی کہا ہے کہ ہم صرف چائے پینے نہیں آئے ہیں بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری شکایات دور ہوں۔ کارکنوں کی طرف سے جو بھی شکایات آرہی ہیں، ان کا واضح حل نکالنے کی ضرورت ہے"۔

ہریانہ پردیش کانگریس کے صدر ادے بھانو نے کہا کہ "بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ ای وی ایم میں 99 فیصد بیٹری کیسے چارج ہوتی ہے؟ اگر آپ موبائل رکھتے ہیں تو اس کی بیٹری بھی کم ہوتی رہتی ہے اور یہی شک کی سب سے بڑی وجہ ہے کہ بیٹری 99 فیصد کیسے رہ گئی۔ اس کے علاوہ وی وی پی اے ٹی پرچیاں میچ نہیں کر رہی تھیں اور کمیشن کو ان کو میچ کرنا چاہیے تاکہ دودھ کو پانی سے الگ کیا جاسکے۔ ہریانہ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپندر سنگھ ہڈا نے کہا کہ بے ضابطگیاں بڑے پیمانے پر ہوئی ہیں اور بہت سی شکایات موصول ہوئی ہیں، لیکن ہم نے دستاویزات کے ساتھ صرف سات شکایات درج کی ہیں اور جلد ہی دیگر علاقوں سے موصول ہونے والی شکایات کو کمیشن کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن سے ملنے گئے کانگریس کے وفد میں مسٹر پون کھیڑا، اشوک گہلوت، بھوپیندر سنگھ ہڈا، کے سی وینو گوپال، ادے بھانو، جے رام رمیش، اجے ماکن وغیرہ شامل تھے۔

108

ہوئی اور گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں تشدد کے تقریباً کوئی واقعات نہیں ہوئے۔ سکریٹری، وزارت داخلہ، سی پی (دہلی پولیس)، سی آر پی ایف، سی آئی ایس ایف، ایس ایس بی، بی ایس ایف، آئی ٹی بی پی، آر پی ایف کے ڈائرکٹر جنرل اور انسپکٹر جنرل، وزارت داخلہ، سی اے پی ایف، فضائیہ، وزارت دفاع اور ریلوے کے سینئر افسران اس پروگرام میں موجود تھے۔

کمار نے کہا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بڑے پیمانے پر سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن تشدد اور انتہا پسندی سے متاثرہ علاقوں میں ووٹروں کے لیے پرامن اور خوف سے پاک ماحول کو برقرار رکھنے اور انتخابی عہدیداروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے سیکورٹی فورسز کے عزم کو سلام کرتا ہے۔ انتظام حساس اور ناقابل رسائی علاقوں میں ووٹرز تک پہنچنے میں پیچیدگی تھی۔ ایسے میں ہندوستانی فضائیہ کی فضائی پروازوں نے انتخابی سامان، پولنگ عملے اور سیکورٹی اہلکاروں کی نقل وحمل میں اہم کردار ادا کیا۔

109

ریاست میں انڈیا اتحاد کی جیت آئین کی جیت ہے، جمہوری عزت نفس کی جیت ہے۔ ہم ہریانہ کے غیر متوقع نتائج کا تجزیہ کر رہے ہیں۔ کئی اسمبلی حلقوں سے آنے والی شکایات کے بارے میں الیکشن کمیشن کو آگاہ کریں گے۔

کانگریس کے لیڈر نے کہا "ہریانہ کے تمام لوگوں کا ان کی حمایت اور انتھک محنت کے لئے ہمارے ببر شیر کارکنوں کا تہہ دل سے شکریہ۔ ہم حقوق، سماجی اور معاشی انصاف اور سچائی کے لیے اس جدوجہد کو جاری رکھیں گے اور آپ کی آواز بلند کرتے رہیں گے۔

110

انہوں نے کہا کہ "ہریانہ نے بتادیا ہے کہ ملک کا مزاج کیا ہے! دو میعاد پوری کرنے کے بعد مسلسل تیسری بار منتخب ہونا تاریخی ہے۔ کانگریس کا پورا ماحولیاتی نظام، اربن نکسلیوں کا پورا ٹولہ عوام کو گمراہ کرنے میں مصروف تھا، لیکن کانگریس کی تمام سازشوں کو ناکام بنا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ کے کسان بی جے پی کی کسان فلاحی اسکیموں سے خوش ہیں۔

وزیر اعظم نے کہا کہ "دلتوں نے محسوس کیا ہے کہ کانگریس ان کا ریزرویشن چھین کر اپنے ووٹ بینک میں تقسیم کرنا چاہتی ہے اور اس طبقے نے بی جے پی کو ریکارڈ حمایت دی ہے۔ کانگریس نے کسانوں اور نوجوانوں کو مختلف طریقوں سے بھڑکانے کی کوشش کی لیکن ہریانہ کے نوجوان، ہماری بہنیں اور بیٹیاں، بی جے پی کے ساتھ اپنے روشن مستقبل کی جنگ لڑ رہی ہیں"۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کانگریس نے بار بار ثابت کیا ہے کہ وہ ووٹ بینک کی سیاست کو آگے بڑھانے کے لیے ایک غیر ذمہ دار پارٹی بن چکی ہے۔ وہ اب بھی ملک کو تقسیم کرنے کے لیے نئے بیانیے تشکیل دے رہی ہے۔ کانگریس سماج کو تقسیم کرنے کا فارمولہ لے کر آتی رہتی ہے۔

وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ کانگریس مسلمانوں کو ڈرا کر اپنا ووٹ بینک مضبوط کرنے کے فارمولے پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جب بھی مسلم ذاتوں کا مسئلہ آتا ہے، کانگریس لیڈر منہ بند کر کے بیٹھ جاتے ہیں۔ لیکن جب بھی ہندو سماج کی بات آتی ہے، کانگریس ذات پات سے اپنی بحث شروع کر دیتی ہے، کانگریس کسی بھی طریقے سے ہندو سماج میں آگ لگانا چاہتی ہے، تاکہ وہ اس پر سیاسی روٹیاں سینکتی رہے"۔

111

و قانونی لوازمات کی ادائیگی کے لئے ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ قبل ازیں فوج کی چنار کور نے بدھ کی ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا: 'انٹلی جنس اطلاع پر فوج نے جموں وکشمیر پولیس اور دیگر ایجنسیوں کے ساتھ کوکرناگ کے کازون جنگل میں 8 اکتوبر کو مشترکہ انسداد دہشت گردی آپریشن چلایا'۔ انہوں نے کہا: 'ٹریٹوریل آرمی کے ایک جوان کے لاپتہ ہونے کی اطلاع کے پیش نظر آپریشن رات بھر جاری رہا'۔ پوسٹ میں کہا گیا کہ علاقے میں وسیع پیمانے پر ریسکیو اور تلاشی آپریشن جاری ہے۔ اطلاعات کے مطابق ٹریٹوریل آرمی کے دو جوان جنوبی ضلع اننت ناگ کے اتر سوشانگس علاقے میں گئے تھے جہاں ان کا آمنا سامنا ملی ٹینٹوں کے ساتھ ہوا اس دوران ایک جوان اپنے یونٹ میں واپس پہنچنے میں کامیاب ہوا اور اس واقعے کو بیان کیا۔

112

جائزہ لینے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ سی پی آئی (ایم) نے کہا- "جموں وکشمیر میں نیشنل کانفرنس اور اس کے اتحادیوں نے مرکزی حکومت کے چھ سال کے اقتدار کے بعد پہلی منتخب حکومت بنانے کے لیے واضح اکثریت حاصل کی'۔ پارٹی نے کہا- "جموں اور کشمیر کے لوگوں کا واضح مینڈیٹ بی جے پی کی مرکزی حکومت کے خلاف ہے کہ آرٹیکل 370 کو منسوخ کیا جائے، ریاست کو مرکز کے زیر انتظام دو علاقوں میں تقسیم کیا جائے اور حلقہ بندیوں کی جوڑ توڑ والی حد بندیوں کے ذریعے عوام کی جمہوری امنگوں کو کچلنے کی سازشوں کا منہ توڑ جواب ہے"۔

سی پی آئی (ایم) نے کہا کہ بی جے پی نے کانگریس کے ساتھ قریبی مقابلہ میں ہریانہ میں اکثریت حاصل کی۔ بی جے پی نے کانگریس سے 6.0 فیصد ووٹوں کے معمولی فرق سے کامیابی حاصل کی۔ پارٹی نے کہا ہے کہ اس جیت کے لیے ذات پات کی جوڑ توڑ اور فرقہ پرستی کی سیاست کا استعمال کیا گیا۔ پارٹی نے یہ بھی کہا ہے کہ کانگریس کو دوسرے عوامل کے بارے میں بھی خود کا جائزہ لینا ہوگا جن کی وجہ سے ہریانہ کا نتیجہ آیا۔ پارٹی نے جموں وکشمیر کے کولگام علاقے کے لوگوں کو سی پی آئی (ایم) کے امیدوار محمد یوسف تاریگامی کو پانچویں بار منتخب کرنے پر مبارکباد دی ہے۔

113

لیکن جیسے جیسے معاشرے نے جدیدیت کو اپنایا اور فطرت سے دور ہوتا گیا، ہم نے اس روایتی علم کا استعمال کرنا چھوڑ دیا۔ گھریلو علاج کے بجائے ڈاکٹر سے دوا لینا آسان ہو گیا۔ اب لوگوں میں بیداری بڑھ رہی ہے۔ آج پوری دنیا میں انٹیگریٹیو سسٹم آف میڈیسن کا خیال مقبول ہو رہا ہے۔ مختلف طبی نظام ایک دوسرے کے تکمیلی نظام کے طور پر لوگوں کو صحت فراہم کرنے میں مدد کر رہے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہمارا آیوروید پر نسل در نسل اٹل یقین ہے۔ کچھ لوگ اس ایمان کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور معصوم لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ وہ گمراہ کن معلومات پھیلاتے ہیں اور جھوٹے دعوے کرتے ہیں، جو نہ صرف عوام کے پیسے اور صحت کو نقصان پہنچاتے ہیں بلکہ آیوروید کو بھی بدنام کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ قابل ڈاکٹروں کی ضرورت ہے تاکہ لوگوں کو ان پڑھ ڈاکٹروں کے پاس نہ جانا پڑے۔ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ پچھلے کچھ سالوں میں آیوروید کالجوں اور طلباء کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ آنے والے وقتوں میں قابل آیورویدک ڈاکٹروں کی دستیابی میں مزید اضافہ ہوگا۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آیوروید کی ترقی نہ صرف انسانوں کے لیے بلکہ جانوروں اور ماحولیات کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہوگی۔ بہت سے درخت اور پودے معدوم ہو رہے ہیں کیونکہ ہمیں ان کی افادیت کا علم نہیں ہے۔ جب ہم ان کی اہمیت کو جان لیں گے تو ہم ان کی حفاظت کریں گے۔

114

جو مختلف عمر کے گروپوں اور آمدنی کی سطح کے بچوں، خواتین اور مردوں کو متاثر کرتی ہے۔ آئرن کی کمی کے علاوہ وٹامن بی 12 اور فولک ایڈ جیسے دیگر وٹامنز اور معدنیات کی کمی بھی برقرار رہتی ہے، جس سے آبادی کی مجموعی صحت اور پیداواری صلاحیت پر اثر پڑتا ہے، کیونکہ ہندوستان کی 65 فیصد آبادی چاول کھاتی ہے۔

115

کے فیز 1۔ بی اور فیز 2 پر عملدرآمد کی اصولی منظوری دی۔ فیز 1۔ بی کے تحت لائٹ ہاؤس میوزیم کی تعمیر کے لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف لائٹ ہاؤسز اینڈ لائٹ شپس (ڈی جی ایل ایل) کی جانب سے مالی اعانت فراہم کی جائے گی۔ لوتھل میں اس کمپلیکس کی ترقی، انتظام اور آپریشن کے لیے، سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، 1860 کے تحت ایک الگ سوسائٹی بنائی جائے گی جس میں بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے وزیر کی سربراہی میں ایک گورننگ کونسل ہوگی تاکہ مستقبل کے مراحل کی ترقی کا کام شروع کیا جاسکے۔

اس منصوبے سے 15,000 براہ راست اور 7,000 بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ اس سے خطے میں ترقی کو فروغ ملے گا اور مقامی کمیونٹیز، سیاحوں، محققین، اسکالرز، سرکاری اداروں، تعلیمی اداروں، ثقافتی تنظیموں، ماحولیات، تحفظ گروپوں اور کاروباروں کو مدد ملے گی۔ اس کمپلیکس کا ماسٹر پلان معروف آرکیٹیکچرل فرم میسرز آرکیٹیکٹ حفیظ کنٹریکٹر نے تیار کیا ہے اور فیز 1 اے کی تعمیر کا کام ٹاٹا پروجیکٹس لمیٹڈ کو سونپا گیا ہے۔ منصوبے کا فیز 1 اے 60 فیصد سے زیادہ فزیکل پیشرفت کے ساتھ زیر عمل ہے اور اسے 2025 تک مکمل کرنے کا منصوبہ ہے۔